نمائندہ خصوصی

مجلس احرار اسلام مجاہدین کشمیر کی ہر طرح سے امداد کرے گی

حکومت افغانستان کے ساتھ اپنے دینی سیاسی، تجارتی اور اقتصادی تعلقات مستحکم کرے

7 ستمبر کو ملک بھر میں یوم تحفظ ختم نبوت منایا جائے گا

مسجد احرار چناب نگر میں مجلس احرارِ اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس

مجلس احرارِ اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۱۱، ربیع الاول ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۶، جون ۱۹۹۹ء بروز ہفتہ بعد از ظہر جامع مسجد احرار چناب نگر میں مرکزی نائب امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں ملک بھر سے ارکان شوریٰ نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی سیاسی و اقتصادی صورتحال اور موجودہ بحرانی کیفیت کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ لائحہ عمل اور حکمت عملی طے کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملک کے نظریاتی اور اسلامی تشخص کی بقاء کے لئے منظم جدوجہد شروع کی جائے گی اور امریکہ و یورپ کی ثقافتی یلغار کے خلاف رائے عامہ کو منظم کرنے کے لئے ملک گیر سطح پر اجتماعات منعقد ہوں گے جب کہ سیکولر لابیوں، قادیانیوں، اور این جی اوز کی ریشہ دوانیوں سے عوام کو آگاہ کرنے کے لئے تحفظ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی اجلاس میں طے کیا گیا کہ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے دن ۷۔ ستمبر کو لاہور سمیت تمام بڑے شہروں میں "یوم تحفظ ختم نبوت" منایا جائے گا اور قادیانیوں کے دجل و تلبیس سے آگاہی کے لئے وسیع پیمانے پر لٹریچر شائع کیا جائے گا۔ ۷، ستمبر کی شام سب سے بڑا اجتماع دفتر احرار لاہور میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے عنوان سے منعقد ہو گا۔ اجلاس کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کارگل میں برسرپیکار مجاہدین پاکستان کے تحفظ و سلامتی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ مجاہدین کی اخلاقی امداد کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کی فراہمی حکومت پاکستان کی اوّلین ذمہ داری ہے تاکہ [illegible] دی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔ استعماری قوتیں اپنے مفادات کی جنگ کشمیر میں لڑنا چاہتی ہیں اجلاس میں واضح کیا گیا کہ اگر حکمرانوں نے مسئلہ کشمیر پر کسی سودے بازی کی کوشش کی تو مجلس احرار ملک گیر تحریک چلائے گی جس طرح مجلس احرار نے ۱۹۳۱ء میں ڈوگرہ راج کے خلاف پہلی عوامی تحریک چلا کر کشمیر میں تحریک آزادی کی بنیاد رکھی تھی۔ اجلاس میں امریکہ کے منافقانہ طرز عمل کی شدید مذمت کرتے ہوئے واشگاف الفاظ میں کیا گیا کہ امریکہ اپنے مفادات کے پیش

نظر کشمیری مسلمانوں کے قتل عام پر بھارت پر اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کی بجائے الٹا پاکستان کو جس انداز میں دھمکانے میں مصروف ہے وہ نہ صرف قابلِ مذمت بلکہ ناقابلِ قبول ہے۔ حکومت پاکستان کو دو ٹوک اور ناقابلِ لچک موٗقف کا اظہار کر کے پاکستان کی خود مختاری اور آزاد ملک ہونے کا ثبوت دینا چاہیے۔ اجلاس نے افغانستان میں طالبان کے موٗقف کی مکمل حمایت کی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کی امارت شرعیہ پورے عالم اسلام کے لئے ایک عظیم مثال ہے۔ عالم اسلام، امریکہ و برطانیہ کی اطاعت کرنے کی بجائے امارت اسلامی افغانستان کی تقلید کرے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ افغانستان کے ساتھ اپنے دینی، تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مستحکم کرنے اور جنوبی ایشیاء میں مضبوط اور پائیدار امن کے قیام کے لئے اپنا خاطر خواہ کردار ادا کرے۔

اجلاس نے نفاذ شریعت کے مسئلہ پر حکومت کی مایوس کن کارکردگی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے حکومت کی وعدہ خلافی اور منافقت سے تعبیر کیا اجلاس میں مختلف قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر موٗثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے آئین کی دفعہ ۲۹۵- سی میں ہرگز کوئی ترمیم نہ کی جائے۔ ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کے یادگاری ڈاک ٹکٹ منسوخ کئے جائیں۔ مجیب الرحمن قادیانی کی بطور پبلک پراسیکیوٹر تعیناتی واپس لی جائے اجلاس میں حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا انیس الرحمن، چوہدری ظفر اقبال ایڈووکیٹ پروفیسر خالد شبیر احمد، صوفی محمد اسحٰق، حکیم عبدالغفور جالندھری، مولانا فقیر اللہ، غلام ربانی، مولانا محمد مغیرہ، حافظ گوہر علی، حافظ محمد اشرف، ڈاکٹر عبدالحمید، ڈاکٹر شاہد محمود بٹ، ملک محمد یوسف، صوفی عبدالشکور، ڈاکٹر منظور احمد، صوفی محمد علی، ماسٹر محمد یٰسین، محمد عمر فاروق اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔

ردِ مرزائیت میں اہم کتابیں

تضادات مرزا قادیانی

(مولانا مشتاق احمد) = ۳۵ روپے

اسلام اور مرزائیت... تقابلی مطالعہ

(علامہ محمد عبداللہ) = ۱۵ /روپے

بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

نمائندہ نقیب

■ افغانستان کی امارت شرعیہ پورے عالم کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی

■ قادیانی اسلام قبول کرلیں یا اپنے مذہب کی شناخت الگ قائم کر لیں

■ حکمران ۲۹۵ سی کو غیر مؤثر کرنے کا خیال دل سے نکال دیں

■ اسلام اس دھرتی کا مقدر ہے آخر کار جمہوریت سمیت تمام کافرانہ نظام ناکام ہوں گے

ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مرکزی نائب امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

مسجد احرار چناب نگر میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام اکیسویں سالانہ سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس سے مرکزی نائب امیر حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی، مرکزی ناظم نشرواشاعت محترم عبداللطیف خالد چیمہ، مدیر نقیب ختم نبوت سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، محترم چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، مولانا محمد یوسف احرار، مولانا محمد زبیر عابد، مولانا فیض الرحمٰن، حافظ کفایت اللہ اور دیگر مقررین کا خطاب

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۲۱ ویں سالانہ سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس نہایت تزک و احتشام کے ساتھ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۷، جون ۱۹۹۹ء، بروز اتوار ۱۱ بجے دن جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے مجاہدین ختم نبوت بڑی تعداد میں قافلوں کی شکل میں شریک ہوئے۔ کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ حکومت امتناعِ قادیانیت کے قانون پر عمل درآمد کی صورتحال کو یقینی بنائے اور ۲۹۵-سی میں ترمیم کا خیال دل سے نکال دے، مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں کوئی بیرونی دباؤ ہرگز خاطر میں نہ لایا جائے، قوم کو عملی جہاد کے لئے تیار کیا جائے اور حکمران جہاد کے منکرین قادیانیوں اور یوسف کذاب جیسے فتنوں کی سرپرستی چھوڑ دیں۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے "ایوانِ محمود" کے سامنے شرکاء جلوس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری امت کی تمام مشکلات کا حل سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مضمر ہے اسلام اس دھرتی کا مقدر ہے آخر کار جمہوریت سمیت تمام کافرانہ نظام ناکام ہوں گے۔ اور اسلام نافذ ہو کر رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار سیدنا اسامہ بن زیدؓ کے مشن کی صدائے بازگشت ہے ہم مرتدین کے لئے ننگی تلوار ہیں اور ارتداد کی شرعی سزا نافذ کرا کے ہی دم لیں

گے مرزائی کلمہ اسلام پڑھ لیں یا پھر اپنے مذہب کی الگ شناخت قائم کریں اسلام کے نام پر دھوکہ دینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وہ وقت قریب ہے جب افغانستان کی طرح پاکستان میں بھی اسلام کا غلبہ ہو گا۔ افغانستان کا انقلاب مکمل اسلامی انقلاب ہے۔ جس نے جہالت، کفر و شرک اور دہریت کو جہاد کی قوت و برکت سے تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی حکومت صحیح معنوں میں اسلامی حکومت ہے۔ بیس لاکھ افغانوں کی قربانی صرف اور صرف اسلام کے لئے تھی اور آج افغانستان کے شہداء اسلام کا سہانا خواب شرمندۂ تعبیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی امارت شرعیہ پورے عالم اسلام کے لئے مشعل راہ ثابت ہو گی۔

کشمیری مجاہدین پاکستان کے تحفظ و بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں

(مولانا محمد اسحق سلیمی مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان)

این جی اوز پاکستان کے اسلامی تشخص کو تباہ کر رہی ہیں۔ یوسف کذاب کی رہائی سرکاری فیصلہ ہے

(عبداللطیف خالد چیمہ مرکزی ناظم نشر و اشاعت مجلس احرار اسلام)

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحاق سلیمی نے کہا کہ منکرین ختم نبوت اسلام اور وطن کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔ حکمران دینی طور پر بے حس ہو چکے ہیں۔ اسلام اور پاکستان کے ساتھ بے وفائی کرنے والوں کا حشر اچھا نہیں ہو گا۔ کارگل میں برسرپیکار مجاہدین پاکستان کے تحفظ و سلامتی کی جنگ لڑ رہے ہیں مجاہدین کی اخلاقی امداد کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ سفارتی سطح پر حکومت یہ کیس خراب کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ نفاذ شریعت کے مسئلہ پر حکومت کی کارکردگی انتہائی مایوس کن اور منافقت پر مبنی ہے۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ نبوت میں نقب لگانے والے قادیانی کشمیر میں انڈیا کے لئے مخبری کر رہے ہیں دین حق کے نفاذ کے لئے قربانی دینا ہمیں ورثے میں ملی ہے۔ حکومت اسلام اور ختم نبوت کے خلاف گستاخ زبانوں کو لگام دے۔ انسانی حقوق کے نام پر قوم کو کنجر کلچر کی طرف لے جایا جا رہا ہے اور تمام اخلاقی اقدار تباہ کی جا رہی ہیں۔ ختم نبوت کے کارکن پوری دنیا میں قادیانی نظریات کو عیاں کر کے ان کے حربوں کو ناکام بنا رہے ہیں۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے اقصیٰ چوک پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کذاب یوسف اور گوہر شاہی جیسے فتنے حکومت کی کمزور مذہبی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں۔ یوسف کذاب کی رہائی عدالتی نہیں سرکاری فیصلہ ہے۔ این جی اوز پاکستان کے اسلامی اور نظریاتی تشخص کو تباہ کر رہی ہیں مرزا طاہر کا یہ کہنا کہ "میں پاکستان نہ

چھوڑتا تو ساری دنیا خلافت سے محروم رہ جاتی"انتہائی مضحکہ خیز ہے انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر میں جرأت ہوتی تو پاکستان سے فرار ہونے کی بجائے یہاں رہ کر ہمارا مقابلہ کرتا اب وہ اپنے سامراجی آقاؤں کی گود میں فیڈر سے دودھ پی رہا ہے۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر ہم کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے ہماری منزل حکومت الہیہ کا قیام ہے اور تبلیغ و جہاد ہمارا راستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اقتدار بچانے کی بجائے ملک کے استحکام کی فکر کریں اور امریکہ کی مداخلت کے سامنے بند باندھیں۔

○ نبوت میں نقیب لگانے والے قادیانی کشمیر میں انڈیا کے لئے مخبری کرتے ہیں

○ میڈیا ملک میں "کنجر کلچر" کو فروغ دے رہا ہے۔ اخلاقی اقدار کو تباہی سے بچایا جائے اور گستاخوں کو لگام دی جائے۔ (سید محمد کفیل بخاری)

مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ مرزائی اپنی متعینہ اسلامی و قانونی حیثیت کے دائرے میں رہیں تو محاذ آرائی کی موجودہ صورتحال تبدیل ہو سکتی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ چناب نگر میں امتناع قادیانیت آرڈیننس کی علانیہ خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لے۔

چوہدری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا کہ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتکب کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کو کسی پیشگی انکوائری سے مشروط کرنے کا مطلب دراصل قانون کو کمزور کرنے کی

○ قادیانی اپنی متعینہ اسلامی و قانونی حیثیت میں رہیں تو محاذ آرائی کی صورت حال تبدیل ہو سکتی ہے۔ (مولانا محمد مغیرہ)

کوشش ہے اور اقلیتی و انسانی حقوق کے نام پر ہونے والی ایسی کوئی سازش ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ کانفرنس سے مولانا احمد چاریاری، مولانا عبدالواحد مخدوم، قاری محمد ادریس، مولانا فیض الرحمن، قاری محمد یوسف احرار، حافظ کفایت اللہ، حافظ محمد اکرم، حسین اختر، محمد شریف ماہی، مولانا محمد زبیر عابد اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ نماز ظہر کے بعد جامع مسجد احرار چناب نگر سے حسب سابق سرخ پوش احرار رضاکاروں اور مجاہدین ختم نبوت کا فقید المثال جلوس روانہ ہوا۔ شدید گرمی کے

توہینِ رسالت کے مرتکب کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کو کسی پیشگی انکوائری سے مشروط کرنے کا مطلب قانون کو عملاً غیر موثر کرنا ہے۔ ہم ایسی ہر سازش ناکام بنادیں گے۔
(چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ)

باوجود ہزاروں لوگ جلوس میں شریک تھے۔ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے اور نعرہ تکبیر اللہ اکبر، اسلام، پاکستان، ختم نبوت زندہ باد۔ مرزائیت مردہ باد، فرما گئے یہ بادی لانبی بعدی، کشمیر بنے گا پاکستان، جیسے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے جلوس کے شرکاء نہایت پرامن اور منظم انداز میں جب اقصیٰ چوک پہنچے تو عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ نے جلوس سے خطاب کیا اور قادیانیوں کو دعوت اسلام دی جب کہ ایوانِ محمود پہنچ کر جلوس بہت بڑے جلسہ عام کی شکل اختیار کر گیا جہاں ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحاق سلیمی اور سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے مقاصد اور مرزائیوں کی ریشہ دوانیوں پر روشنی ڈالی بعد ازاں لاری اڈہ پہنچ کر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن حافظ محمد ثاقب کی دعا کے ساتھ جلوس پرامن طور پر منتشر ہو گیا۔ انتظامی افسران اور پولیس ہمراہ تھی جب کہ احرار گارڈز کے حفاظتی دستوں نے بھی سخت حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے تاہم کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جلوس کے گزرنے والے راستوں اور بازاروں کی دکانیں قادیانیوں نے بند کر لی تھیں تاہم قدرے فاصلے پر کھڑے کئی جگہوں پر قادیانی بھی جلوس کو دیکھ رہے تھے۔ متعدد قادیانیوں نے بھی قائدین احرار کی تقریریں توجہ سے سنیں۔

بقیہ از ص ۴۲

شرکت کی۔

۲۵، جون دوپہر ملتان واپسی اور دار بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب۔ بعد العشاء محترم صوفی محمد اسحٰق، مولانا فقیر اللہ، جناب صوفی نذیر احمد صاحب اور سردار عزیز الرحمن سنجرانی کی رفاقت میں چناب نگر روانہ ہوئے اور ۲۶، جون کو بعد از ظہر مجلس احرارِ اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں شرکت کی۔

۲۷، جون سیرت کانفرنس چناب نگر کے جلسہ و جلوس دونوں میں خطاب۔

۲۸، جون رات کو ملتان واپسی، ۲، جولائی دار بنی ہاشم میں خطبہ جمعہ

۶، جولائی مدرسہ معمورہ جہانیاں کا دورہ۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں کی مصروفیات

ابنِ امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ

امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

امیر احرار، ابنِ امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ تین ماہ قبل شدید علیل ہو گئے تھے۔ وہ ۱۱، اپریل سے ۱۷، جون ۱۹۹۹ء تک مرکزی دفتر مجلس احرارِ اسلام لاہور میں مقیم رہے اسی دوران ۲۸، اپریل تا ۱۲، مئی شالامار ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج رہے۔
۱۸، جون کو سید محمد کفیل بخاری کے ہمراہ ملتان تشریف لے آئے۔ احباب کی دعاؤں سے اب ان کی صحت پہلے سے بہتر ہے اور علاج جاری ہے۔
لاہور میں قیام کے دوران مختلف رہنما اور کارکن ان کی عیادت کے لئے تشریف لاتے رہے۔ حضرت شاہ جی کی مجالس نہایت علمی و ادبی ہوئی ہیں۔ جن سے حاضرین مجلس استفادہ کرتے ہیں اور حظ اٹھاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں مجلس علماء اہل سنت کے مرکزی رہنما مولانا عبدالکریم ندیم اور قاری جمیل الرحمن اختر صاحب تشریف لائے اور کافی دیر تک دینی و علمی مسائل پر حضرت شاہ جی مدظلہ سے گفتگو کرتے رہے۔ محترم حکیم محمود احمد ظفر صاحب مدظلہ سیالکوٹ سے جتنی مرتبہ لاہور آئے تو حضرت شاہ جی سے ملاقات کے لئے دفتر احرار بھی تشریف لائے۔

۲، جون ۱۹۹۹ء بروز بدھ بعد العصر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر کے ڈائریکٹر، ممتاز عالم اور محقق ڈاکٹر علامہ خالد محمود دامت برکاتہم حضرت امیرِ احرار کی عیادت کے لئے دفتر احرار تشریف لائے۔ حضرت علامہ تقریباً ایک گھنٹہ تشریف فرما رہے اور متفرق مسائل پر اظہارِ خیال فرماتے رہے۔ اس گفتگو کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

"سب سے پہلے آپ کو مجلس احرارِ اسلام کے نئے مرکزی دفتر کے قیام پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ لاہور میں احرار کو متحرک کرنے کی ضرورت بھی تھی جسے آپ نے پورا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب کرے" (آمین)

شاہ جی، آپ کو دیکھ کر امرتسر سے لاہور تک کا سارا زمانہ یاد آ رہا ہے۔ شخصیات اور واقعات و مشاہدات میری آنکھوں کے سامنے سے گزر رہے ہیں۔ میں ڈیڑھ سال بعد برطانیہ سے واپس آیا ہوں اور چند روز قیام کے بعد واپس لوٹ جاؤں گا۔ برطانیہ میں قیام کے اس عرصہ میں دو مرتبہ حجازِ مقدس بھی گیا اور قادیانیوں کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کے اسفار بھی پیش آئے۔ واضح رہے کہ جنوبی افریقہ کی

اعلیٰ عدالت نے بھی قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے رکھا ہے۔ قادیانی دجل و تلبیس سے کام لیتے ہوئے یہاں کے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں مصروف ہیں اور علماء حق ان کے تعاقب میں یہاں بھی پہنچے ہیں۔

حضرت علامہ خالد محمود نے بتایا کہ ساؤتھ افریقہ میں مرزائیوں سے مناظرہ ہو گیا میں جب مناظرہ کی جگہ پہنچا تو مرزائیوں نے ایک بینر پر مرزا قادیانی کی یہ عبارت لکھ کر آویزاں کر دیا کہ "میں دنیا کے کناروں تک تیری تبلیغ کو پہنچاؤں گا"

حضرت علامہ فرماتے ہیں میں نے فوراً ایک بینر تیار کرایا اور اس پر یہ عبارت تحریر کرائی "مرزا قادیانی کے پیروکار جہاں بھی پہنچیں گے میری جماعت کے کارکن وہیں وہیں ان کا تعاقب کریں گے"

(امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ)

میں نے جونہی یہ بینر آویزاں کیا مرزائیوں کے چہرے زرد پڑ گئے۔ میں نے کہا کہ ہمارے قائد سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی ہے وہ کبھی یہاں نہیں آئے لیکن ان کی جماعت کے کارکن مرزائیوں کے تعاقب میں یہاں اور ہر جگہ موجود ہیں۔ جب کہ تمہارے مرزا قادیانی کی پیشگوئیاں ناکام ہوئی ہیں۔

حضرت علامہ خالد محمود مدظلہ کے بقول مرزائی اس گفتگو سے ایسے مرعوب ہوئے کہ وہ مناظرہ سے فرار ہو گئے۔

دورانِ گفتگو حضرت علامہ نے فرمایا:

جماعت بنانا اور کارکن پیدا کرنا اجتماعی زندگی میں بہت دشوار عمل ہے۔ یہ صفت بہت کم لوگوں میں ہوتی ہے۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اس صفت سے متصف تھے۔ انہوں نے ایثار پیشہ اور بہادر کارکنوں کی جماعت "مجلس احرار اسلام" بنائی اور بے پناہ کارکن پیدا کیے۔ اس کی بنیادی وجہ قائد کی کارکنوں سے محبت اور شفقت تھی۔ آج احرار کے وہی کارکن مختلف دینی جماعتوں کا بنیادی اثاثہ ہیں۔ نئے کارکن پیدا نہیں ہو رہے۔ شاہ جی میں بات کو برداشت کرنے کا حوصلہ بھی تھا اور عمل کی استقامت بھی تھی۔ آج کی دینی جماعتوں اور ان کے قائدین میں ان صفات کا فقدان ہے اسی لیے کارکن پیدا نہیں ہو رہے۔ مجلس احرار اسلام واحد جماعت ہے جس نے مرزائیت کے خلاف اجتماعی قوت سے کام کیا اور عوامی سطح پر مضبوط محاسبہ کیا۔ محاسبہ قادیانیت کی جدوجہد کا حقیقی سہرا احرار کے سر ہے۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کے بعد

حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمہ اللہ نے مجلس احرار اسلام کے شعبۂ تبلیغ کو "مجلس تحفظِ ختم نبوت" کے نام سے الگ حیثیت اور جماعت کی صورت دے دی۔ حضرت امیر شریعت کی شخصیت، احرار کے کارکن اور احرار ہی کے وسائل ان کے کام آئے۔ اگر وہ نئے سرے سے کوئی الگ جماعت بناتے تو مجلس کو جو حیثیت آج حاصل ہے وہ نہ ہوتی۔ اس لئے کہ مولانا کو سب کچھ مجلس احرار اسلام کے سٹیج سے بغیر کسی محنت کے مل گیا۔ رہنما، کارکن، وسائل اور لٹریچر سب کچھ احرار کا تھا۔ الحمدللہ آج ردِّقادیانیت کے محاذ پر احرار اور تحفظِ ختم نبوت دونوں سرگرم عمل ہیں اور حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ اور ان کی جماعت کے ایثار و خلوص کا نتیجہ ہے۔

حضرت علامہ خالد محمود مدظلہ دیر تک گفتگو فرماتے رہے اور سامعین ہمہ تن گوش رہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی سے رکھے اور دین حق کی خدمت کے لئے ان کے وجود کو نافع بنائے اور قبول فرمائے (آمین)

۱۵، جون ۱۹۹۹ء کو جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حافظ حسین احمد صاحب، حضرت شاہ جی کی عیادت کے لئے دفتر احرار تشریف لائے۔ انہوں نے پرخلوص دعاؤں اور محبت کا اظہار فرمایا۔ محترم حافظ رشید احمد صاحب اور دیگر احباب ان کے ہمراہ تھے۔ اگلے روز جمعیت علماء اسلام لاہور کے رہنما محترم مولانا محب النبی صاحب بھی احباب کے ہمراہ تشریف لائے اور دیر تک دفتر احرار میں رہے۔ حضرت شاہ جی کی عیادت اور حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ سے ملاقات کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

مجلس تحفظِ ختم نبوت کے مبلغین مولانا خدا بخش، مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی اور مولانا عزیز الرحمن ثانی بھی لاہور دفتر میں تشریف لائے اور حضرت شاہ جی کی عیادت کی۔

مجلس تحفظِ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری مدظلہ یکم جولائی ۱۹۹۹ء کو دارِ بنی ہاشم ملتان تشریف لائے اور حضرت شاہ جی کی عیادت کی وہ دیر تک اکابر کے واقعات سناتے رہے اور مختلف موضوعات پر حضرت شاہ جی سے تبادلۂ خیالات فرماتے رہے۔

حضرت امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتہم کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے سے بہت بہتر ہے اور وہ دارِ بنی ہاشم ملتان میں ہی قیام پذیر ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ حضرت کی مکمل صحت یابی کے لئے دعاؤں کا اہتمام فرمائیں۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ

مرکزی ناظم نشریات مجلس احرارِ اسلام پاکستان

۴ جون کو عبداللطیف خالد چیمہ چیچہ وطنی سے لاہور گئے اور دفتر مرکزیہ میں امیر احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی خدمت میں رہے حضرت شاہ جی سے جماعتی امور پر ہدایات لیں اور تنظیمی سلسلہ میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔

۵ جون کو پروفیسر شاہد کاشمیری کی رفاقت میں گکھڑ منڈی ایک عزیز کی تقریب میں شرکت کے بعد حضرت مولانا محمد سرفراز خاں صفدر مدظلہ العالی کی خدمت میں حاضری دی اور حضرت سے دعائیں لینے کے بعد واپسی پر گوجرانوالہ میں احرار کارکن جناب محمد عمر فاروق سے ملاقات کی اور ان کے چچا اور پھوپھی صاحبہ کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا بعد ازاں ماہنامہ ''الشریعہ'' کے مدیر اور مولانا زاہد الراشدی کے فرزند جناب محمد عمار خاں ناصر سے ملاقات کے بعد شام کو دفتر مرکزیہ لاہور پہنچ گئے اور یوسف کذاب کی ضمانت منظور ہونے سے پیدا شدہ صورتحال پر غور و خوض ہوا اس بابت حضرت شاہ جی اور دیگر احباب جماعت سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔

۶ جون سارا دن دفتر مرکزیہ میں قیام کے دوران احباب جماعت لاہور سے تنظیمی امور پر گفتگو اور دفتری نظام کی بہتری کے لئے حضرت شاہ جی مدظلہ سے صلاح مشورے کئے۔

۷ جون کو حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم چیچہ وطنی تشریف لائے اور محترم رانا عبدالرؤف صاحب کی ضیافت میں شرکت کی۔ احباب جماعت بھی شریک تھے۔

۱۰ جون کو مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحاق سلیمی اور سید محمد کفیل بخاری چیچہ وطنی آئے اور دفتر میں قیام کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ سے تنظیمی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا اور ۱۲ ربیع الاول کو چناب نگر میں جلوس اور کانفرنس کے حوالے سے انتظامات پر غور و خوض کیا۔

۱۸- جون کو بعد نماز جمعۃ المبارک دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد چیچہ وطنی میں اراکین و معاونین کا اجلاس صدر، خان محمد فضل صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں تنظیمی و جماعتی امور کے علاوہ مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم کی ابتدائی تعمیر کے کام کا جائزہ لیا گیا اور کام پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اس سلسلہ میں آٹھ رکنی تعمیراتی کمیٹی کی بھی توثیق شامل تھی۔

۲۲ جون کو مجلس احرار اسلام کے سابق ناظم شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت مولانا قاری عبدالحئی عابد چیچہ وطنی تشریف لائے اور خالد چیمہ سے تفصیلی ملاقات کی۔ آپ دفتر احرار بھی گئے اور مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کی تعلیمی و تحریکی کارکردگی کو سراہا۔

۲۳- جون کو خالد چیمہ لاہور گئے، دفتر مرکزیہ میں سید محمد کفیل بخاری سے ربوہ کے اجتماع سمیت دیگر امور پر صلاح مشورے اور احباب لاہور سے ملاقات۔

ابنِ امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

(مرکزی نائب امیر مجلس احرارِ اسلام پاکستان)

۱۴ جون کو چناب نگر سے لاہور پہنچے اور ۱۹ جون تک دفتر احرار میں قیام فرمایا۔ اس دوران لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں قائم جماعت کے یونٹس کا دورہ کیا۔ احباب و کارکنان سے ملاقات کر کے انہیں تنظیمی عمل تیز کرنے کی ہدایات دیں۔

۲۰ جون کو واپس چناب نگر تشریف لے گئے۔

۲۶ جون کو سالانہ سیرت کانفرنس چناب نگر کے اجتماعات سے خطاب فرمایا۔

۴ جولائی کو فیصل آباد کے احرار کارکنوں سے ملاقات کر کے ملتان پہنچے۔

۸ جولائی کو بخاری مسجد اوکاڑہ میں بعد نماز عشاء سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر منعقدہ جلسہ سے خطاب فرمایا۔

۹ جولائی کو حضرت مولانا قاری عبدالغنی عابد مدظلہ کے ہاں مدنی مسجد غازی آباد لاہور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

۱۰ جولائی بعد از عشاء جامع مسجد خضری چوہدری واڑہ لاہور میں اجتماعِ سیرت سے خطاب۔

سید محمد کفیل بخاری

۱۳ جون کو مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ کی رفاقت میں ملتان سے لاہور پہنچے۔ ہفتہ بھر دفتر احرار میں قیام رہا اور حضرت امیر مرکزیہ سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ اور مرکزی ناظم اعلیٰ سے تنظیمی امور پر مسلسل مشاورت جاری رہی۔

۱۸ جون کو حضرت امیر مرکزیہ کی رفاقت میں لاہور سے ملتان پہنچے۔ دار بنی ہاشم میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب۔

۲۳ جون کو ملتان سے لاہور پہنچے۔ مرکزی ناظم نشر و اشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ بھی چیچہ وطنی سے لاہور پہنچے۔

۲۳ جون کو ممتاز قانون دان جناب نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ کی دعوت پر "تحفظ ناموسِ رسالت ایکشن کمیٹی" کے زیر اہتمام ایک تقریب میں شرکت اور خطاب۔ یہ تقریب بعد العصر لٹن روڈ پر واقع ہمدرد سنٹر میں منعقد ہوئی۔ جس میں مجلس احرار اسلام کی نمائندگی جناب عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور محترم میاں محمد اویس نے کی جب کہ دیگر دینی جماعتوں کے نمائندوں نے بھی

بقیہ ص ۳۷ پر